اے برہان الہدی اے برہان الہدی

شہ مفضل کے لب پر یہی ہے صدا
اے برہان الہدی اے برہان الہدی
ہو کہاں مؤمنین کے حاجت رواں

آپکے غم میں ہے صَرف سیفُ الہدی
ہر بیاں میں ہے صِرف برہان الہدی
دیتے ہیں ثُمَّ آہِ کی ہر دم نداء

مسجدیں اور محراب سونی ہوئی
آپ زینت تھے اب وہ کہاں کھو گئی
غم سے محزون ہے جامعة سیفیة

ہر گھڑی منتظر آپکے رہتے ہم
آنکھ بھر بھر کے دیدار کرتے تھے ہم
اب کہاں چھپ گئے ہو اے ماہِ لقا

بھولیں کیسے وہ عاشور کی مجلسیں
جس میں آپ تھے تخت پہ جلوہ نشیں
یاد آتا ہے سجدہ وہ شبیر کا

مسکرانہ ہر اک کی طرف دیکھنا
شرفِ دیدار ہر ایک کو بخشنا
آپکی یاد آتی ہے ہر اک ادا

کوئی تقصیر ہو معاف فرمائیے
اک نظر چہرہ آپکا دِکھلایئے
دیجیئے کوئی دیدار کا آسرا

خیمۂ نور ہے روضۃ الطاهرة
کیجیۓ لطف کی اک نگاہ اک نگاہ
اور دھول لحد کی ہے خاکِ شفاء

جب بیاں کرتے ہیں تخت پہ سیف دیں
گویا جلوہ نما آپ ہو با الیقیں
آپنے ہم غلاموں پہ احساں کیا

آپکے ہی توسل سے ہے یہ دعاء
ہوے مولی مفضل کی طول بقاء
کریۓ مقبول مخلص کی ، ہے یہ رثاء

*****